© rasailojaraid.com

شورش کاشمیری

اقبال

سرِ فہرست ہے تاریخ میں نامِ اقبالؔ
بالِ جبریلؔ کی جنبش ہے کلامِ اقبالؔ

دین و اخلاق کے بازار کی رونق اس سے
دعوتِ خواجۂ گیہاںؔ ہے پیامِ اقبالؔ

رومیؔ و شبلیؔ و عطارؔ و جنیدؔ و حافظؔ
ان اکابر کے سفینوں میں ہے نامِ اقبالؔ

ان کے الفاظ و معانی کا تناسب یکساں
موجِ گل، موجِ صبا موجِ خرامِ اقبالؔ

ایشیا پھر کبھی تقدیر کا شاکی نہ رہے
گر یہاں قائم و دائم ہو نظامِ اقبالؔ

قرنِ اول کے مسلماں کبھی اٹھیں گے ضرور
محو ہوگا نہ کبھی نقشِ دوامِ اقبالؔ

رند یکجا ہوں تو پھر گردشِ دوراں کیا ہے
اک نئے دور کی بنیاد ہے جامِ اقبالؔ

جن کے افکار کی پرواز ہے لادینی تک
پھانس لیتا ہے انہیں دانۂ دامِ اقبالؔ

جوشؔ کیا چیز ہے؟ اور فیضؔ کی حیثیت کیا؟
شورشؔ اس دور میں دونوں ہیں غلامِ اقبالؔ

© rasailojaraid.com